سوال

(647)ایک آدمی کی چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے اور اس آدمی کی بیوی اور والدین فوت ہوچکے ہیں اس کی وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟ یعنی اس کی اولاد کو کتنا حصہ ملے گا؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس آدمی کی بیوی اور اس کے والدین تینوں اس کی زندگی میں فوت ہوگئے اور اب کے آدمی خود فوت ہوگیا اور اپنے پیچھے چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑ گیا تو اس فوت ہونے والی شخصیت کے وصایا و دیون اگر ہوں، ادا کرنے کے بعد ترکہ کو آٹھ حصوں میں تقسیم کرلیا جائے گا دو حصے بیٹے کو اور ایک ایک حصہ ہر بیٹی کو دے دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {یُوصِیکُمُ اللّٰہُ فِیٓ اَوۡلَادِکُمۡ لِلذَّکَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ} [النسائ : ۴ ۱۱]['' اللہ تعالیٰ تمھیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔ ''] ۲۳ ۶ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص643

محدث فتویٰ